

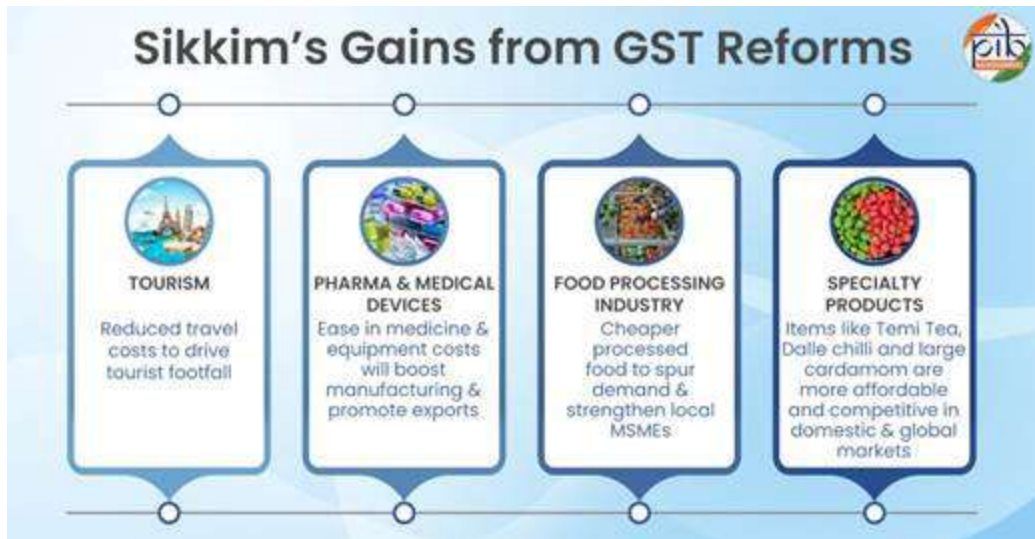
سیاحت سے لے کر چائے تک: کس طرح جی ایس ٹی اصلاحات سکم کی معیشت میں تبدیلی لانے کا کام کریں گی

کلیدی نکات

مہمان نوازی اور تندرستی سے متعلق خدمات پر جی ایس ٹی کی نئی شرحوں سے سیاحت کے شعبے کو فائدہ پہنچے گا اور مہمان نوازی سے وابستہ ملازمتوں میں مدد ملے گی۔
کینسر کی دوائیوں پر صفر جی ایس ٹی اور دوائیوں پر کم شرحوں سے فارما مینوفیکچرنگ اور برآمدات کو فروغ ملے گا۔
خاص اشیاء جیسے ٹیمی چائے، ڈلے چلی وغیرہ زیادہ سستی ہو جائیں گی، جس سے ملکی اور عالمی مارکیٹ تک رسائی کو تقویت ملے گی۔

نئی جی ایس ٹی اصلاحات ضروری اشیاء اور خدمات پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔ یہ نئی شرحیں مانگ کو فروغ دیں گی، مسابقت کو فروغ دیں گی اور ملک میں ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گی۔ دوا سازی، سیاحت اور نامیاتی خوردونوش کی مصنوعات میں حصہ داری رکھنے والی ایک چھوٹی ہمالیائی ریاست سکم کے لیے نئی جی ایس ٹی اصلاحات اس سے بہتر وقت پر نہیں آسکتی تھیں۔ صنعتی تنوع سے لے کر سیاحت کے فروغ اور دیہی معاش کی ترقی تک ٹیکس میں کٹوتی سکم کے وسیع تر ترقیاتی اہداف کے مطابق ہے۔

جی ایس ٹی کی کم شرحیں سکم کے اہم شعبوں کو لاگت کے اعتبار سے زیادہ مسابقتی بنائیں گی، جس سے زیادہ مانگ اور وسیع تر بازار تک رسائی کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ ان اصلاحات سے مقامی معاش کو تقویت ملے گی، برآمدات میں توسیع ہوگی اور سکم کی اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔



سیاحت کی صنعت سکم کی معیشت کے لیے ضروری ہے جس میں مختلف ہوٹلوں ، ہوم اسٹے ، ٹریول ایجنسیوں ، ٹیکسی آپریٹرز ، گائیڈز اور کھانے پینے کی جگہیں مقامی آمدنی اور ملازمتوں کو سہارا دیتی ہیں ۔ ایک اندازے کے مطابق 7.8 لاکھ لوگ اس شعبے سے اپنی روزی روٹی کماتے ہیں ۔ کنچن جنگا نیشنل پارک ، لاجپن ، لاجنگ اور یمتھانگ ویلی جیسے اہم مقامات سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں ۔ گنگٹوک کو حکومت ہند نے ’محفوظ ترین سیاحتی مقام‘ کے طور پر بھی تسلیم کیا ہے ۔

جی ایس ٹی کی اصلاح شدہ شرحوں کی بدولت، فی رات 7,500 روپے تک کی ہوٹل رہائش پر اب صرف 5 فیصد جی ایس ٹی لگے گا ۔ ٹیکس کی کم شرح بنیادی طور پر سیاحوں کی جیبوں میں پیسہ واپس ڈالتی ہے ، جس سے زیادہ آکیو پینسی اور طویل قیام کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے ۔ ہوٹل آکیو پینسی کی اعلیٰ شرح بھی اس شعبے میں مزید ملازمتوں کا باعث بنتی ہے ۔

ایک اور گیم چینجنگ ٹیکس کٹوتی ’بیوٹی اینڈ ویلنیس‘ خدمات پر جی ایس ٹی کو 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنا ہے ۔ یہ سطح پر سیاحت کے لیے براہ راست کم اہم لگ سکتا ہے ، لیکن سکم میں یہ انتہائی اہم ہے ۔ ریاست تندرستی سے متعلق اپنی سیاحت کے شعبے کے لیے مشہور ہے اور متعدد روایتی اور جڑی بوٹیوں کے ادویاتی مراکز یہاں پائے جاتے ہیں ۔ اب صرف 5 فیصد جی ایس ٹی کے ساتھ ، ویلنیس ٹورازم پیکجز نمایاں طور پر سستے ہو گئے ہیں ۔



ٹیکس راحت کے ذریعے سیاحت کی حوصلہ افزائی سے سکم کو اپنی معیشت کو مزید متنوع بنانے اور دیہی علاقوں کی ترقی میں مدد ملے گی ۔ سیاحوں کی آمد میں اضافے سے نہ صرف زیادہ حجم کے ذریعے ریاستی جی ایس ٹی کی وصولی میں اضافہ ہوگا بلکہ نقل و حمل (گاڑی کرایہ پر لینا) زراعت (مقامی نامیاتی پیداوار کی مانگ) اور دستکاری (یادگاری فروخت) جیسے متعلقہ شعبوں کو بھی فروغ ملے گا ۔

فارما اور میڈیسن سیکٹر

سکم 50 سے زیادہ دواسازی کمپنیوں کے ساتھ ایک دواسازی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر ابھرا ہے ، جس میں سن فارما ، سیپلا ، زیڈس کیڈیلا اور دیگر جیسے صنعتی کمپنیاں شامل

ہیں ، جو بنیادی طور پر مشرقی سکیم میں کلستر ہیں ۔ اس طرح دواسازی کا شعبہ ریاست میں ایک اہم آجر بن گیا ہے ۔

جی ایس ٹی اصلاحات ادویات اور طبی آلات پر ٹیکس کو ختم یا تیزی سے کم کرتی ہیں ، جس سے دواؤں کی سپلائی چین میں لاگت کم ہوتی ہے ۔ خاص طور پر ، 30 کینسر کی دوائیں مکمل طور پر جی ایس ٹی سے پاک ہیں (12 فیصد سے نیچے) اور دیگر تمام ادویات پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے ۔ اسی طرح ، تھرمامیٹر اور طبی آلات وغیرہ کے ساتھ ساتھ زیادہ تر طبی اور جراحی آلات پر اب صرف 5 فیصد جی ایس ٹی رہ گیا ہے ۔ اس کا مطلب ہے ٹیکس کے بوجھ میں 7 سے 13 فیصد تک کی کمی۔ لاگت کی یہ بچت صحت کی دیکھ بھال کی استطاعت کو بہتر بنائے گی کیونکہ اب دوائیں نمایاں طور پر سستی ہوں گی ۔

سکیم کے فارما پروڈیوسروں کے لیے ایک بڑا فائدہ برآمدی مسابقت اور بازار کی توسیع میں ہوگا ۔ ڈرگز فارمولیشن ، حیاتیاتی اور طبی اور سائنسی آلات ریاست کی کل برآمدات کا تقریباً 63 فیصد ہیں ، جو یورپ ، مشرق وسطیٰ ، نیپال اور جاپان کی منڈیوں تک پہنچتے ہیں ۔ اب ، ان اشیاء پر صرف 5 فیصد سے صفر جی ایس ٹی کے ساتھ ، سکیم کے برآمد کنندگان کو ٹیکس کا بوجھ کم کرنا پڑے گا ۔ پیداوار کی لاگت مؤثر طریقے سے کم ہو جائے گی ، جس سے ان اشیاء کی بین الاقوامی منڈیوں میں زیادہ مسابقتی قیمت مقرر کی جا سکے گی ۔



پریمیم چائے

سکیم کی ٹیمی اسٹیٹ کی چائے کی امریکہ ، جرمنی ، برطانیہ اور جاپان جیسی بین الاقوامی منڈیوں میں وسیع پیمانے پر مانگ ہے ۔ یہ اسٹیٹ تقریباً 450 کارکنوں اور چھوٹے پروڈیوسروں کے ساتھ سائز میں معمولی ہے ، لیکن نامچی ضلع میں برانڈ ویلیو اور دیہی روزی روٹی کے لحاظ سے اس کا اثر نمایاں ہے ۔

پچھلے ٹیکس نظام کے تحت ، پیکیجڈ اور انسٹینٹ ٹی پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگایا جاتا تھا ۔ جی ایس ٹی اصلاحات نے اب اسے کم کر کے صرف 5 فیصد کر دیا ہے ۔ یہ مؤثر طریقے سے ٹیکس میں 13 فیصد پوائنٹ کٹ لاتا ہے ، حتمی صارفین کی قیمتوں میں تقریباً 11 فیصد کمی کرتا ہے۔

ٹیمی چائے کے لیے ، جو اپنی گھریلو خوردہ موجودگی کو بڑھا رہی ہے ، 5 فیصد جی ایس ٹی کا مطلب ہے کہ یہ بہتر قیمتوں کے ساتھ مزید بازاروں میں داخل ہو سکتی ہے ۔ سکم کی چائے کی برآمدی صلاحیت بھی قیمتوں میں کمی کے ساتھ مضبوط فوائد دیکھ سکتی ہے ۔ مزدوروں اور چھوٹے کاشتکاروں کے لیے جی ایس ٹی میں کٹوتی بہتر آمدنی فراہم کرتی ہے ۔

فوڈ پروسیسنگ سیکٹر

سکم متنوع فوڈ پروسیسنگ ماحولیاتی نظام کا گھر ہے ۔ پاکوونگ میں بیکری ، نمکین اور مٹھائی کی اشیاء تیار کی جاتی ہیں ، جبکہ سورنگ اپنی گوشت پر مبنی مصنوعات کے لیے جانا جاتا ہے ۔ منگن بڑی الائچی کے لیے مشہور ہے ، جبکہ گنگٹوک مشہور ڈیلی خورسانی مرچ تیار کرتا ہے ، جو جی آئی ٹیگ شدہ پیداوار ہے ۔

حالیہ جی ایس ٹی اصلاحات اہم اشیاء پر ٹیکس کی شرح کو کم کر کے لاگت کی مسابقت کو نمایاں طور پر بہتر بناتی ہیں ۔ ادراک ، پھل اور سبزیوں کے رس پر اب 12 فیصد کے بجائے صرف 5 فیصد جی ایس ٹی رہ گیا ہے ، جبکہ پیسٹری ، کیک ، سوپ اور بروتھ جیسی مصنوعات میں 18 فیصد سے 5 فیصد تک کمی دیکھی گئی ہے ۔ یہ اصلاحات شیلف کی قیمتوں کو براہ راست 6 سے 13 فیصد تک کم کرتی ہیں ، جس سے صارفین کی مانگ میں اضافہ ہوتا ہے ۔ اس سے پیک سیزن کے دوران فروٹ-ٹو-فیکٹری خریداری کی مزید حوصلہ افزائی ہوگی ۔



یہ شعبہ 1300 سے زیادہ کاروباری اداروں کے ذریعے چلایا جاتا ہے جنہیں پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) اسکیم کے تحت تعاون حاصل ہے ۔ یہ اکائیاں آٹے ، چائے ، پھلوں ، بیکری کے سامان اور دیگر کھانے کی مصنوعات کی پروسیسنگ میں شامل ہیں ، جن میں ڈیلی خورسانی سے ادراک اور پیسٹ ، بمبو شوٹ پیکل وغیرہ جیسی مصنوعات شامل ہیں ۔ مانگ میں اضافے کے ساتھ پیداوار میں اضافہ ہوگا جس سے روزگار میں اضافہ ہوگا ۔

نتیجہ

سکم کے اہم اقتصادی شعبوں پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کر کے ، نئی جی ایس ٹی اصلاحات ریاست کی معیشت کی مجموعی ترقی کے لیے ایک محرک کے طور پر کام کریں گی ۔

جب یہ اصلاحات اثر دکھانے لگیں گی تو اس کے اثرات مختلف صورتوں میں نظر آئیں گے، جیسے ایسا دیکھا جاسکے گا کہ ایک دوا ساز پلانٹ اضافی دواؤں کے بیچ روانہ کر رہا ہے، گنگٹوک کے ہوٹل میں سیاح اپنے قیام کو بڑھا رہے ہیں، ٹیمی ٹی اسٹیٹ کے مزدور بڑھتی ہوئی آرڈرز کا جشن منا رہے ہیں یا دیہی خواتین کسی کوآپریٹو میں نئے مانگ کو پورا کرنے کے لیے اچار کی پیداوار دوگنا کر رہی ہیں۔

جی ایس ٹی کی نئی اصلاحات مل کر سکم میں مزید سستی مصنوعات ، مضبوط برآمدات اور روزگار کے زیادہ مواقع پیدا کرنے کے لیے تیار ہیں ۔

[بی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔](#)

(ش ح - م م ص ج)

U. No. 6536